احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ یکم- اکتوبر 1999ء- 20 جمادی الثانی 1420 ہجری- یکم- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 222

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خداتعالیٰ کی خاطر مجاہدہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورم ہو کر پھٹ جاتے۔ ایک دفعہ میں نے آپؐ سے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ! آپ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے سب قصور معاف فرما دیئے ہیں۔ یعنی ہر قسم کی غلطیوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لے لیا ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ کیا میں یہ نہ چاہوں کہ اپنے رب کے فضل و احسان پر اس کا شکر گزار بندہ بنوں۔

(بخاری کتاب التفسیر- سورة الفتح)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ خداتعالیٰ کی محبت میں ذوق و شوق پیدا ہو اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو کر اس کی جگہ نیکیاں پیدا ہوں۔ جو شخص اس غرض کو ملحوظ نہیں رکھتا اور بیعت کرنے کے بعد اپنے اندر کوئی تبدیلی کرنے کے لئے مجاہدہ اور کوشش نہیں کرتا جو کوشش کا حق ہے اور پھر اس قدر دعا نہیں کرتا جو دعا کرنے کا حق ہے تو وہ اس اقرار کی جو خداتعالیٰ کے حضور کیا جاتا ہے سخت بے حرمتی کرتا ہے اور وہ سب سے زیادہ گنہگار اور قابل سزا ٹھہرتا ہے۔ پس یہ ہرگز نہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہ بیعت کا اقرار ہی ہمارے لئے کافی ہے اور ہمیں کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ مثل مشہور ہے جوئندہ یابندہ۔ جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور قرآن شریف میں بھی فرمایا گیا ہے (-) جو لوگ ہماری طرف آتے ہیں اور ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہم ان کے واسطے اپنی راہ کھول دیتے ہیں اور صراط مستقیم پر چلا دیتے ہیں۔ لیکن جو شخص کوشش ہی نہیں کرتا وہ کس طرح اس راہ کو پا سکتا ہے۔ خدایابی اور حقیقی کامیابی اور نجات کا بھی یہی گر اور اصول ہے۔ انسان کو چاہئے کہ خداتعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں نہ درماندہ ہو اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 181)

نماز کسوف کی کیفیت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگا تب آپ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے اتنا لمبا قیام فرمایا کہ ہمیں احساس ہونے لگا کہ آپؐ کبھی رکوع نہیں کریں گے۔ پھر آپؐ رکوع میں چلے گئے پھر آپ نے اتنا لمبا رکوع کیا کہ گمان ہوتا تھا کہ شاید آپ رکوع میں ہی رہیں گے اور سر نہیں اٹھائیں گے۔ پھر آپ نے ایک طویل رکوع کے بعد سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے اور پھر رکوع کے بعد بھی اتنی دیر کھڑے رہے کہ شاید اب آپ سجدہ میں نہیں جائیں گے۔ پھر آپ سجدہ میں چلے گئے۔ پھر آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا اتنا لمبا سجدہ کیا کہ ہمیں لگتا تھا کہ آپ سجدہ میں ہی پڑے رہیں گے اور کبھی سر نہیں اٹھائیں گے۔ پھر ہم نے آپ کو سجدہ کی حالت میں آہیں بھرتے سنا اور آپ سجدہ میں روتے رہے اور اپنے مولیٰ کے حضور عرض کرتے رہے کہ یا ربّ کہیں یہ گرہن اس لئے تو نہیں لگا کہ اب میری قوم پر تیرا عذاب آنے والا ہے اے میرے مولیٰ ایسا تو نہ کیجیو۔ اے میرے اللہ کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا ہوا کہ جب تک میں اس قوم میں ہوں تو اس پر عذاب نازل نہیں کرے گا۔

میرے مولیٰ کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا ہوا کہ جب تک میری قوم تجھ سے تیری بخشش طلب کرتی رہے گی تو ان پر عذاب نازل نہیں کرے گا۔ میرے آقا یہ سچ ہے کہ وہ لوگ تیرے حضور جھک کر تیری بخشش نہیں مانگتے۔ لیکن مولیٰ میں اور یہ میرے ساتھی ہم سب مل کر ان کے لئے تیری بخشش مانگتے ہیں۔ اللہ ہماری استغفار ان کے حق میں قبول کر لے اور ان پر عذاب نازل نہ کر۔

عبداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ پھر حضورؐ نے اسی کیفیت میں دوسری رکعت بھی پڑھی۔ جب حضورؐ نماز ختم کر چکے تو گرہن جاتا رہا اور سورج کا چہرہ صاف ہو گیا تب آپؐ نے خدا کا شکر ادا کیا اور اس کی حمد بجا لائے۔ پھر آپؐ ہم سے مخاطب ہوئے اور فرمایا دیکھو سورج اور چاند خدا کے نشانات میں سے دو نشان ہیں پس جب ان کو گرہن لگا کرے تو خشیت کے ساتھ خدا کے حضور جھک کر اس کو یاد کیا کرو۔

(شمائل الترمذی باب فی بکاء رسول اللہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں

تازہ اطلاع

ربوہ: 30 ستمبر -- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دفتر تشریف لا رہے ہیں۔ اور روزمرہ کے دفتری معاملات اور ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں۔ تاہم علاج جاری ہے۔

احباب کرام توجہ اور دلسوزی کے ساتھ پیارے اور محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلد از جلد کامل صحت یابی کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کی تائید و نصرت فرماتا رہے اور ہر میدان میں فتوحات کا سلسلہ جاری رکھے۔ آمین

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرفانِ حدیث نمبر 22

اکرام ضیف

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الآداب باب اذا اتاکم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے یہ ابن ماجہ سے لی گئی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار یا معزز آدمی آئے تو اس کی حیثیت کے مطابق اس کی عزت و تکریم کرو۔ یہ میں نے اس لئے بیان کرنا ضروری سمجھا ہے کہ ہمارے بہت سے ایسے مہمان ہیں جو جماعت سے تعلق نہیں رکھتے اور مختلف دنیا کے گوشے گوشے سے آئے ہوئے ہیں۔ ان کا جو الگ انتظام ہوتا ہے اور غیر معمولی توجہ دی جاتی ہے کوئی یہ خیال نہ کرے کہ بعض مہمانوں کو تو عام مہمانوں میں شامل کیا گیا ہے بعض سے خاص سلوک ہو رہا ہے۔ یہ خاص سلوک حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی ہدایت کے مطابق ہوتا ہے اور یہ حدیث اس پہ گواہ ہے جب کسی قوم کا سردار یا معزز شخص آئے تو اس سے اس کی شان کے مطابق سلوک کرو کیونکہ دراصل وہ اپنی پوری قوم کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اب اس نے واپس جاکر اس قوم کو بتانا ہے کہ مجھ سے کیا سلوک کیا گیا۔

ایک اور حدیث عبداللہ بن طخفہ کی طرف سے روایت ہے مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ عبداللہ بن طخفہ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ کے پاس کثرت سے مہمان آنے لگے تو آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ ہر کوئی اپنا مہمان لیتا جائے۔ یہ وہ حدیث نہیں ہے جو میں پہلے بھی کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں اس سے ملتی جلتی یہ حدیث ہے کیونکہ یہ آئے دن واقعہ پیش آیا کرتا تھا یہ روز کا دستور تھا' ہر وقت آنے والے مہمان آیا کرتے تھے اور آنحضرت ﷺ یہی فرمایا کرتے تھے کہ جس کے پاس توفیق ہے وہ اپنا اپنا مہمان لیتا جائے۔

عبداللہ بن طخفہ بیان کرتے ہیں کہ میں ان میں تھا جو آنحضرت ﷺ کے ساتھ گئے تھے۔ جب آپ گھر پہنچے۔ یہ گئے سے مراد ہے کہ ایک موقع پر مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے مہمان لے جانے والے کم رہ گئے تو آنحضرت ﷺ اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے اور عبداللہ بن طخفہ کہتے ہیں میں بھی آپؐ کے ساتھ تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کیا گھر میں کھانے کو کچھ ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں حریسہ' کوئی عرب کھانا ہے' جو میں نے آپؐ کے افطار کے لئے تیار کیا ہے۔ یعنی آنحضورؐ روزے سے تھے۔ راوی کہتا ہے حضرت رسول اللہ ﷺ نے جب فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وہ کھانا ایک برتن میں ڈال کر لائیں اس میں سے رسول اللہ ﷺ نے تھوڑا سا لیا اور تناول فرمایا یعنی افطار میں دیر نہیں کی۔

آپؐ مہمان سے پہلے کھانا نہیں کھایا کرتے تھے مگر افطار کا اپنا تقاضا ہے اس لئے آپؐ نے کچھ تھوڑا سا اس میں سے لیا اور تناول فرمایا۔ پھر فرمایا بسم اللہ کر کے کھائیں۔ بسم اللہ کر کے کھائیں کا حکم دوسروں کو دیا ہے۔ آپؐ نے تو بسم اللہ کر کے ہی کھایا تھا۔ چنانچہ ہم نے اس کھانے میں سے اس طرح کھایا کہ ہم اسے دیکھ نہیں رہے تھے۔ بعد ازاں آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے عائشہ کیا تمہارے پاس پینے کو کچھ ہے۔ انہوں نے کہا جی حریرہ ہے' جو پتلا حلوہ ہوتا ہے اور بہت لذیذ ہوتا ہے' جو میں نے آپ کے لئے تیار کیا ہے۔ فرمایا لے آؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وہ لائیں تو آنحضرت ﷺ نے پکڑا اور برتن کو اپنے منہ کی طرف بلند کیا۔ تھوڑا سا نوش کر کے فرمایا بسم اللہ کر کے پینا شروع کریں۔

دو باتیں پیش نظر رہنی چاہئیں ایک تو افطار کی وجہ سے تاخیر مناسب نہیں تھی دوسرے دونوں مرتبہ افطار ہو چکا تو پھر بھی حریرہ پیتے وقت بھی پہلے اپنے منہ سے لگایا۔ یہ لازماً اس غرض سے تھا کہ اس تھوڑے کھانے اور تھوڑے پینے میں برکت پڑ جائے اور ایسا ہی ہوا۔ پھر ہم اس طرح پی رہے تھے کہ ہم اسے دیکھ نہیں رہے تھے۔ مطلب یہ ہے کہ ان کو خیال تھا کہ تھوڑا سا ہو گا جو ہے وہ پی لیں مگر وہ نہ دیکھنے کے باعث نہ وہ ختم ہو رہا تھا نہ ان کو اس سے اپنے ساتھی کے لئے ہاتھ روکنے پڑے تو چلتا رہا اور ختم نہیں ہوا جب تک سب سیر نہ ہو گئے۔ اس کے بعد آنحضور ﷺ خود گھر کی طرف چل پڑے اور پھر گھر سے مسجد کو چلے آئے کیونکہ ہم مسجد میں لیٹے ہوئے تھے۔ مسجد میں کہتے ہیں میں تو اوندھے منہ لیٹ کر الٹا پڑ کے سو گیا۔ صبح آنحضور ﷺ جب تشریف لائے اور لوگوں کو الصلوۃ الصلوۃ کہہ کر نماز کے لئے بیدار کرنے لگے۔ **یہ بھی ایک سنت ہے کہ مہمانوں کو نماز کے لئے بیدار کرنا چاہئے۔** آنحضرت ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب آپؐ آتے تو لوگوں کو نماز کے لئے اٹھاتے۔ یعنی یہ اس لئے فرما رہے تھے کہ آپؐ کا دستور تھا کوئی اچانک' اتفاقاً ہونے والا واقعہ نہیں تھا۔ جب میرے پاس سے گزرے تو میں اس وقت اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا تم کون ہو؟ میں نے عرض کی میں عبداللہ بن طخفہ ہوں۔ آپؐ فرمانے لگے سونے کا یہ انداز ایسا ہے جسے اللہ عزّوجل ناپسند فرماتا ہے۔ پس سونے کے متعلق بھی یاد رکھیں کہ الٹے پڑ کے سونا مناسب نہیں ہے۔ حضور اکرم ﷺ دائیں کروٹ لیٹا کرتے تھے' پیٹھ کے بل لیٹنا بھی جائز ہے۔ بعض صورتوں میں بائیں طرف کروٹ لینا بھی بعض بیماریوں کی وجہ سے جو دائیں طرف لیٹنے سے بڑھتی ہیں ضروری ہو جاتا ہے۔ تو یہ کوئی شرعی مسئلہ نہیں ہے کہ ضرور دائیں طرف لیٹا جائے مگر اوندھے لیٹنے کو حضور اکرم ﷺ اس لئے ناپسند فرماتے تھے کہ اللہ ناپسند فرماتا ہے۔ اور یہ ایک عجیب طبی حقیقت ہے کہ اکثر وہ بچے جن کو مائیں الٹا ڈال دیتی ہیں اکثر تو نہیں مگر ان میں سے بہت سے بچے جن کو مائیں الٹا ڈالتی ہیں ان کا سانس بند ہو جاتا ہے اور وہ سوتے ہی میں فوت ہو جاتے ہیں۔ پس طبی لحاظ سے بھی یہ ایک مضرات ہے اوندھے منہ نہیں سونا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 28 ستمبر 98ء)

سمیع' مجیب اور معطی کا جلوہ

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں کہ چند سال کا ذکر ہے کہ ایک دن رات کو بعد مغرب کھانا کھا کر ہم سب حضرت اماں جان کے دستر خوان پر ہی بیٹھے تھے کہ کسی نے کہا اس وقت گنے کھانے کو جی چاہ رہا ہے خدا کھلا دے (یعنی وہ گنا جسے پونڈا کہتے ہیں اور پنجابی میں پونا) حضرت اماں جان نے ایک آدمی بازار دوڑا دیا۔ وہ جواب لایا۔ بازار میں کوئی پونڈا نہیں ملا۔ فارم کی طرف آدمی بھیجا گیا۔ ادھر سے بھی جواب صاف آیا کہ گنے ہیں۔ پونڈے نہیں ہیں۔ خیر اب دونوں تیر خالی گئے تو صبر سے بیٹھ گئے۔ ابھی باتیں کر ہی رہے تھے اور پانچ منٹ فارم والے پیغام کو آئے ہوئے نہیں گزرے تھے کہ بیت مبارک کے دروازے سے مکرمی مفتی فضل الرحمن نے حضرت اماں جان کو یکدم آواز دی کہ اماں جان یہ گنے گورداسپور سے میں لایا ہوں۔ آج وہاں کسی مقدمے پر گیا تھا اور ابھی تانگے پر سیدھا آ رہا ہوں۔ یہ کہہ کر ایک پھاندی پونڈوں کی پردہ میں سے دھڑام کر کے اندر پھینک دی۔ یہ کہہ کر وہ تو چلے گئے مگر ان پونڈوں کا عندالطلب غیب سے آجانے کا لطف ہماری ساری پارٹی کو خوب آیا۔

خدا نے ہمیں گنے نہیں کھلائے تھے بلکہ اپنے اسماء سمیع' مجیب' کلیم اور معطی کا جلوہ دکھایا تھا۔ گویا گنوں کے پردہ میں خود کو ظاہر کیا تھا۔

(روزنامہ الفضل 17۔اکتوبر 1995ء صفحہ 4)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا غلام باری سیف صاحب

قسط سوم آخر

ائمہ حدیث و اصول حدیث

ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ

ان کی ولادت کا سن اور امام مسلمؒ کی ولادت کا سن ایک ہی ہے یعنی 202ھ۔ ابوداؤد بھی بے شک عظیم امام حدیث ہیں۔ ان کے متعلق کسی نے کہا ہے کہ جس طرح داؤد علیہ السلام کے لئے لوہا نرم کیا گیا تھا اسی طرح ابوداؤد کے لئے حدیث کا علم سہل کیا گیا۔ موسیٰ بن ابراہیم کہتے ہیں۔ خلق ابوداؤد فی الدنیا للحدیث وفی الاخرہ للجنہ ما رئیت افضل منہ یعنی امام ابوداؤد دنیا میں تحصیل حدیث اور آخرت میں جنت کے لئے پیدا ہوئے تھے۔ میں نے ان سے زیادہ افضل و برتر آدمی نہیں دیکھا۔ ان کے متعلق یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہیں صحیح اور سقیم حدیث میں امتیاز کا بڑا ملکہ حاصل تھا۔ بلکہ احادیث کی صحت و سقم کی پرکھ میں بخاری و مسلم کے بعد آپ کا شمار ہوتا ہے۔ معالم السنن مقدمہ جلد اول میں ہے کہ جن لوگوں نے روایات کی تخریج اور ثابت و معلول میں امتیاز کیا ہے یہ چار اشخاص ہیں۔ بخاری و مسلم اور ان کے بعد ابوداؤد اور نسائی۔

آپ نے پانچ لاکھ حدیثوں میں سے چار ہزار آٹھ سو احادیث منتخب فرمائیں۔ امام احمد بن حنبل کے پاس جب اپنی تصنیف لے کر گئے تو انہوں نے اسے بہت پسند فرمایا۔ اصحاب تذکرہ لکھتے ہیں۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ابتداً جب ابوداؤد نے سنن تصنیف کی۔ تو اسے امام احمد کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے اس کی تحسین و توصیف فرمائی۔ سہل بن عبداللہ آئے اور کہا۔ آپ زبان باہر نکالیں میں اس زبان کو چومنا چاہتا ہوں جس سے آپ نے آنحضرت ﷺ کی حدیثیں بیان کیں۔ آپ فرماتے تھے عقل مند کے لئے دین میں صرف چار حدیثیں کفایت کر سکتی ہیں۔

(1) انما الاعمال بالنیات (2) من حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ یعنی لایعنی چیزوں کو چھوڑ دینا اسلام کی سب سے بڑی خوبصورتی ہے۔ (3) لا یکون المومن مؤمناً حتی یرضیٰ لاخیہ ما یرضاہ لنفسہ۔ یعنی اس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے اس چیز کو پسند نہ کرے جسے وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (4) الحلال بیّن والحرام بیّن وبینھما مشتبھات فمن اتقیٰ الشبھات استبرء لدینہ یعنی حلال و حرام دونوں واضح ہیں اور جو کچھ اس کے درمیان ہے مشتبہات ہیں۔ پس جو شخص شبہات سے بچا اس نے اپنی دنیا پاک کرلی۔ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص ان چار احادیث کو اپنی زندگی کا اصول بنا لے۔ وہ دین اور دنیا دونوں میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا آخر عمر میں امام ابوداؤد نے بصرہ میں سکونت اختیار کرلی تھی۔ اور وہیں 275ھ میں وفات پائی رحمۃ اللہ علیہ۔ ان کی کتاب کی کئی شروح لکھی گئیں ان میں سے بذل المجہود مشہور شرح ہے فقہی لحاظ سے اس کتاب کو صحاح ستہ میں نمایاں امتیاز حاصل ہے۔

ابن ماجہ

آپ کا نام محمدؒ ابو عبداللہ کنیت اور ابن ماجہ عرف ہے۔ ماجہ کے بارہ میں بہت اختلاف ہے بعض اس کو دادا کا نام سمجھتے ہیں جو درست نہیں۔ بعض کا قول ہے کہ یہ آپ کی والدہ ماجدہ کا نام ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں تاج العروس کے مؤلف علامہ سید مرتضیٰ زبیدی لکھتے ہیں۔ اس بارہ میں ایک اور قول بھی ہے اور علماء نے اس کو صحیح قرار دیا ہے کہ ماجہ آپ کی والدہ کا نام تھا۔ واللہ اعلم۔ لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس بارہ میں علماء قزوین کی آراء بھی مدنظر رکھ لیا جائے کیونکہ اہل البیت ادری بمافیہ (یعنی گھر کی بات گھر والے ہی بہتر جانتے ہیں)

حافظ ابن کثیر نے اپنی بلند پایہ کتاب البدایہ و النہایہ میں قزوین کے مشہور مؤرخ خلیلی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ماجہ یزید (امام ابن ماجہ کے والد۔ ناقل) کا عرف تھا۔ امام نووی نے اپنی کتاب تہذیب الاسماء واللغات میں اور اسی طرح علامہ مجد الدین فیروز آبادی صاحب "قاموس المحیط" نے لکھا ہے کہ ماجہ آپ کے والد کا لقب تھا دادا کا نہیں۔ آپ 209ھ میں قزوین میں پیدا ہوئے قزوین عراق عجم کا مشہور شہر ہے اور ایران کے صوبہ آذربائیجان میں واقع ہے۔ قزوین حضرت عثمان کے عہد خلافت میں فتح ہوا۔ اور یہاں کے باشندوں نے اسلام کی اطاعت کا جؤا اپنے کندھوں پر اٹھا لیا۔

تیسری صدی ہجری میں یہ شہر علم حدیث کا خاص مرکز تھا۔ اور بڑے بڑے علماء یہاں مسند درس پر جلوہ افروز تھے۔ قیاس چاہتا ہے کہ امام موصوف نے علم حدیث کی تحصیل کا آغاز وطن عزیز ہی سے کیا ہوگا۔ آپ نے طلب حدیث کے لئے خراسان، عراق، حجاز، مصر، شام کا سفر اختیار فرمایا۔ اس بارہ میں ابن خلکان لکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ نے علم حدیث کی کتابت کے لئے عراق، بصرہ، کوفہ، بغداد، مکہ، شام، مصر اور رے کا سفر اختیار فرمایا۔ (وفیات الاعیان لابن خلکان تذکرہ امام ابن ماجہ)

آپ نے علم حدیث میں ایک عمدہ اور جامع کتاب تالیف فرمائی۔ بعض علماء نے اس کتاب کو اس کی دو خصوصیات کی بناء پر صحاح ستہ میں اسے امتیازی حیثیت دی ہے۔

اس کی پہلی خصوصیت تو یہ ہے کہ اس کی احادیث میں تکرار نہیں۔ ترتیب نہایت عمدہ ہے اور اس کی اس خوبی کو دیکھ کر امام ابن ماجہ کے شیخ حافظ ابو زرعہ کے سامنے جب یہ کتاب پیش کی گئی تو آپ نے بے ساختہ فرمایا۔ کہ اگر لوگوں کے ہاتھ میں یہ کتاب پہنچ گئی تو فن حدیث کی جوامع یا ان کی اکثریت بیکار و معطل ہو کر رہ جائے گی۔

سنن ابن ماجہ کی دوسری خصوصیت جو اسے دیگر صحاح میں ممتاز کرنے والی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کتاب میں بہت سی ایسی اہم احادیث آئی ہیں جو صحاح میں نہیں پائی جاتیں۔

سنن ابن ماجہ میں بیس کتابیں پندرہ سو ابواب اور چار ہزار احادیث ہیں۔ سنن ابن ماجہ پر بہت سی شروح لکھی گئی ہیں علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے بھی مصباح الزجاجہ شرح ابن ماجہ کے نام سے اس کی شرح لکھی ہے یہ شرح بڑی مقبول اور خاص اہمیت رکھتی ہے۔ امام موصوف نے 273ھ میں اس جہان آب و گل سے کوچ کیا۔ اسی طرح شیخ عبدالغنی بن ابو سعید مجددی دہلوی نے بھی انجاح الحاجۃ کے نام سے ایک مختصر شرح لکھی ہے اور اس شرح کو بھی اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی مقبولیت بخشی ہے۔

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی ولادت 314ھ میں ہوئی۔ کنیت ابوبکر تھی۔ نام احمد بن محمد بن اسحاق تھا۔ خراسان کے مشہور شہر نسا کے رہنے والے تھے شافعی المذہب تھے تمام عمر صوم داؤدی پر عامل رہے یعنی ایک دن روزہ اور ایک دن افطار آپ کی کتاب از تمم سنن ہے۔ یہ وہ قسم ہے جس میں حدیثیں احکام کی فقہ کے ابواب کی ترتیب پر مذکور ہیں یعنی کتاب الطہارۃ سے کتاب الوصیت تک۔ آپ نے اپنی کتاب سنن نسائی میں امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ کی طرح صرف صحیح الاسناد روایات ہی کو جگہ دی ہے۔ آپ کی تصنیف بخاری اور مسلم دونوں کے طریقوں کی جامع سمجھی جاتی ہے۔ اور علل احادیث کے لحاظ سے یہ ان سے فوقیت رکھتی ہے۔ اسی طرح حسن ترتیب میں بھی اسے ان کتب پر امتیاز حاصل ہے۔ چنانچہ حافظ ابو عبداللہ بن رشید المتوفی 721ھ فرماتے ہیں۔

علم سنن میں جس قدر (حدیث کی) کتابیں تالیف ہو چکی ہیں (سنن نسائی) ان تمام میں تصنیف کے لحاظ سے انوکھی اور ترتیب کے اعتبار سے بہترین ہے اور یہ بخاری اور مسلم دونوں کے طریقوں کی جامع ہے علاوہ ازیں اس میں علل حدیث کا بھی ایک کثیر حصہ بیان ہوا ہے۔

ناقدین علم حدیث کے نزدیک امام نسائیؒ کا علمی مرتبہ امام مسلمؒ سے بھی بلند ہے۔ اس بارہ میں حافظ ابن حجر فرماتے ہیں۔

فن رجال کے ماہرین میں سے ایک حلقہ نے ان کو امام مسلم پر بھی فوقیت دی ہے اور دار قطنی وغیرہ نے ان کو اس فن میں اور دیگر علوم حدیث میں امام الائمہ ابوبکر بن خزیمہ صاحب الصحیح پر بھی مقدم رکھا ہے۔

آجکل جو کتاب سنن نسائی کے نام سے متداول ہے وہ دراصل امام صاحب کی تصنیف نہیں ہے بلکہ آپ کی کتاب کا اختصار ہے۔ جو آپ کے نامور شاگرد حافظ ابوبکر بن المجتبیٰ کے قلم کا مرہون منت ہے اس مختصر کا نام المجتبیٰ ہے اور اسے سنن صغریٰ کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

اصول حدیث

ائمہ حدیث کے حالات بیان کرنے کے بعد میں اصول حدیث پر اختصار سے کہنا چاہتا ہوں۔ ائمہ نے حدیث کی فراہمی کے بارہ میں جو محنت اور عرق ریزی کی ہے۔ اس کیلئے ہمارا سران کے احسان کے سامنے خم ہے۔ ایک ایک امام نے برسوں نہیں بلکہ ساری ساری عمر بسر کردی۔ اور ہم تک منشاء خداوندی کے تحت یہ ذخیرہ پہنچایا۔ احادیث یعنی ارشادات رسولؐ کا محفوظ ہونا آنحضرت ﷺ کی صداقت اور پاکیزہ زندگی کی ایک بیّن دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

میں قلم اور دوات کو بطور شہادت کے پیش کرتا ہوں اور اس کو جو وہ لکھتے ہیں۔ وہ اس امر کی دلیل ہے۔ کہ تو اپنے خدا کی نعمت سے دیوانہ نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ کے اقوال اور حالات زندگی پر غور کر کے انسان اس نتیجہ پر پہنچے گا کہ یہ شخص خدا کے برگزیدہ رسولوں میں سے اکمل اور اعلیٰ ترین رسول ہے۔ لیکن کسی چیز کی خوبی کی وجہ سے اس کو اصل مقام سے آگے لے جانا بھی صحیح مسلک نہیں۔ حدیث دینی تمام خوبیوں کے باوجود قرآن کی ہمسر نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ قرآن کی عصمت اور حفاظت کا وعدہ خدا نے فرمایا۔ وہ خدا کی وحی ہے اور حدیث آنحضرت ﷺ کے ارشادات۔ پس معیار قرآن ہوگا۔ حدیث معیار یا قاضی نہیں ہو سکتی۔ بعض غالی لوگوں نے حدیث اور قرآن کا موازنہ کرتے ہوئے قرآن کے ادب کو ملحوظ نہیں رکھا۔ انہوں نے اس حد تک جسارت کی اور کہا ہے کہ قرآن سب کا سب موجب ایمان تو ہے مگر اس کے متشبہات موجب عمل نہیں ہیں۔ برخلاف حدیث یہ سب کی سب موجب ایمان اور موجب عمل ہے خدا کا سارا قول موجب عمل نہیں لیکن نبی کا سارا عمل موجب عمل ہے کہ اس میں تقسیم محکمات اور مشتبہات کی نہیں ہے۔ لیکن اس کے مقابل پر وہ مکتب خیال بھی حق پر نہیں جو یہ کہتا ہے کہ دین کی تقسیم اور مسائل کے منطوق کے لئے حدیث کو کوئی شرعی حیثیت حاصل نہیں۔ یہ دونوں افراط اور تفریط کی راہیں ہیں۔ جن سے صراط مستقیم پر چلنے والوں کو احتراز کرنا چاہیئے۔

دوسرا اصول اس بارہ میں یہ ہے۔ کہ حدیث اور سنت دو الگ امور ہیں۔ سنت آنحضرت ﷺ کی روش ہے۔ جو احادیث سے قبل موجود تھی۔ یہاں بھی بعض اہل علم نے غلطی کھائی ہے۔ اور حدیث اور سنت کے فرق کو ملحوظ نہیں رکھا۔ اور دونوں کو ایک چیز سمجھا ہے۔

تیسرا اصل یہ ہے کہ احادیث آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ہیں۔ ان کی قدر نہ کرنا ایک عضو اسلام کو کاٹ دینا ہے۔ مامور زمانہ فرماتے ہیں۔

"بہر حال احادیث کی قدر کرو اور ان سے

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طلعت بشریٰ صاحبہ

عورتوں سے حسن سلوک کرو

وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے پر کھڑا ہوتا ہے

خواتین کی عزت و تکریم کے متعلق شاندار دینی تعلیم

بہترین نعمت

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ دنیا میں نیک عورت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

(ابن ماجہ ابواب النکاح باب افضل النساء)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے خُلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرتا ہے۔

(ترمذی کتاب النکاح باب حق المرأۃ علی زوجھا)

مراد یہ ہے کہ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ اچھے سلوک کا معیار تمہارا کوئی خود تراشیدہ قانون نہ ہوگا بلکہ اس معاملہ میں میرے نمونہ کو دیکھا جائے گا کیونکہ خدا کی دی ہوئی توفیق سے میں اپنے اہل کے ساتھ سلوک کرنے میں تم میں سے بہتر ہوں۔

بیوی کا حق

حضرت معاویہ بن جیدہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ سے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ بیوی کا حق خاوند پر کیا ہے آپؐ نے فرمایا جو تو کھاتا ہے اس کو بھی کھلا جو تو پہنتا ہے اس کو پہنا اس کے چہرے پر نہ مار۔ اور نہ اس کو بد صورت بنا (اس کی کسی غلطی کی وجہ سے سبق سکھانے کے لئے) اگر تجھے اس سے الگ رہنا پڑے تو گھر میں ہی ایسا کر یعنی گھر سے اسے نہ نکال۔

(ابو داؤد کتاب النکاح باب فی حق المرأۃ زوجھا)

نرمی کا سلوک کرو

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا عورتوں کی بھلائی اور خیر خواہی کا خیال رکھو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے یعنی اس میں پسلی کی طرح طبعی ٹیڑھا پن ہے۔ پسلی کے اوپر کے حصہ میں زیادہ کجی ہوتی ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے اگر تم اسے اس کے حال پر ہی رہنے دو گے تو اس کا جو فائدہ ہے وہ تمہیں حاصل ہوتا رہے گا پس عورتوں سے نرمی کا سلوک کرو اور اس بارہ میں میری نصیحت مانو۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب خلق آدم)

اچھی باتیں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا مومن کو اپنی مومنہ بیوی سے نفرت اور بغض نہیں رکھنا چاہئے اگر اس کی ایک بات اس کو پسند نہیں ہے تو دوسری پسندیدہ ہو سکتی ہے یعنی اگر اس کی کچھ باتیں ناپسندیدہ ہیں تو کچھ اچھی بھی ہوں گی ہمیشہ اچھی باتوں پر نظر رکھنی چاہئے۔

(مسلم کتاب النکاح باب الوصیۃ بالنساء)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

تم دیکھو اگر تم کو اپنی بیوی کی کوئی بات ناپسند ہو تو تم اس کے ساتھ پھر بھی عمدہ سلوک ہی کرو ہم اس میں عمدگی اور خوبی ڈال دیں گے ہو سکتا ہے کہ ایک بات حقیقت میں عمدہ ہو اور تم کو بری معلوم ہوتی ہو۔

دل دکھانا بڑا گناہ ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"دل دکھانا بڑا گناہ ہے اور لڑکیوں کے تعلقات بہت نازک ہوتے ہیں اور جب والدین ان کو اپنے سے جدا کر کے دوسرے کے حوالہ کرتے ہیں تو خیال کرو کہ کیا امیدیں ان کے دلوں میں ہوتی ہیں اور جن کا اندازہ انسان عاشروھن بالمعروف کے حکم سے کر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد 7)

ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے

فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئے اور فرمایا ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں ہم کو خدا نے مرد بنایا اور یہ در حقیقت ہم پر اتمام نعمت ہے اس کا شکریہ یہ ہے کہ عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔ میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور باایں ہمہ کوئی دل آزار اور درشت لفظ منہ سے نہیں نکالا اس کے بعد بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع اور خضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 2'1)

بزدل مرد

میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے پر کھڑا ہوتا ہے آنحضرتؐ کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو تا تمہیں معلوم ہو کہ آپؐ کس قدر خلیق تھے۔ (ملفوظات جلد 4)

حلم اور برداشت کی تاکید

مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ حکومت قسام ازلی نے دے رکھی ہے اور ذرا ذرا سی باتوں میں تادیب کی نیت سے یا غیرت کے تقاضا سے وہ اپنی حکومت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں مگر اللہ اور اس کے رسول نے عورت کے ساتھ نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے.... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عاشروھن بالمعروف یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسے معاشرت کرو جس میں کوئی امر خلاف اخلاق معروفہ کے نہ ہو اور کوئی وحشیانہ حالت نہ ہو بلکہ ان کو اس مسافر خانہ میں اپنا دلی رفیق سمجھو اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا اور دیکھتا ہے کہ ہر یک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے۔ نرمی برتنی چاہئے اور ہر ایک وقت دل میں خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خدا نے میرے سپرد کیا ہے وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر مہمان داری بجا لاتا ہوں اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ خدا کی بندی ہے مجھے اس پر کون سی زیادتی ہے۔ خونخوار انسان نہیں بننا چاہئے۔ بیویوں پر رحم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھلانا چاہئے۔ در حقیقت میرا یہی عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے۔ میں جب کبھی اتفاقاً ایک ذرہ درشتی اپنی بیوی سے کروں تو میرا بدن کانپ جاتا ہے کہ ایک شخص کو صدہا کوس سے میرے حوالہ کیا ہے۔ شاید معصیت ہو گی کہ مجھ سے ایسا ہوا تب میں ان کو کہتا ہوں کہ تم اپنی نماز میں میرے لئے دعا کرو کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالیٰ ہے تو مجھے معاف فرما دیں اور میں ڈرتا ہوں کہ ہم کسی ظالمانہ حرکت میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(الحکم 17۔ اپریل 1905ء)

سچے دوستوں جیسا سلوک

"چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں اور اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا سے صلح ہو۔ رسولؐ نے فرمایا۔ تم میں اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے ساتھ اچھا ہو بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرے نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وعاشروھن بالمعروف ہاں اگر بے جا کام کرے تو تنبیہہ ضروری چیز ہے انسان کو چاہئے کہ عورتوں کے دلوں میں یہ بات جما دے کہ وہ کوئی ایسا کام جو دین کے خلاف ہو کبھی بھی پسند نہیں کر سکتا اور ساتھ ہی وہ ایسا جابر اور ستم شعار نہیں کہ اس کی کسی غلطی پر بھی چشم پوشی نہیں کر سکتا۔

(الحکم 24 دسمبر 1900)

معاہدہ پورا کرو

حضرت مولانا عبد الکریم سیالکوٹی نے اپنی اہلیہ کے ساتھ کچھ سختی کا سلوک کیا اس پر حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔

"یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے (احمدیوں) کے لیڈر عبد الکریم سے کہو نرمی کرو نرمی کرو تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے" حضور اس الہام کے متعلق فرماتے ہیں۔

اس الہام میں تمام جماعت کے متعلق تعلیم ہے کہ وہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں وہ ان کی کنیزیں نہیں ہیں۔ در حقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم معاہدہ ہے پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغا نہ کرو۔ روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو ان کے لئے دعا کرتے رہو نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو گندے برتن کی طرح مت توڑو۔

(اربعین نمبر 3 ص 38)

قطع تعلق کرنے والا

جو شخص اس قدر جلدی قطع تعلق کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے تو ہم کیسے امید رکھ سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ اس کا تعلق پکا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 345)

میری جماعت میں سے نہیں

"جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ہر ایک مرد جو بیوی سے یا جو بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"

(کشتی نوح)

خیر کم خیر کم لاھلہ وانا خیر کم لاھلی

اس حدیث کی تشریح میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں کوئی شریف بیوی کسی نیک مسلمان کے گھر میں دکھ کی زندگی میں مبتلا نہیں ہو سکتی اور حق یہ ہے کہ اگر عورت کو خاوند کی طرف سے سکھ ہو تو وہ دنیا کی ہر دوسری تکلیف کو خوشی سے برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے اور اس سکھ کے مقابلہ میں کسی شریف

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالحلیم سحر صاحب

بیڈمنٹن ایک خوبصورت کھیل

بیڈمنٹن ایک بہت ہی دلچسپ اور خوبصورت کھیل ہے۔ اس کا تاریخی پس منظر اس طرح ہے۔ انگلستان میں ایک علاقہ ہے جس کا نام بیڈمنٹن ہے۔ اسی علاقے سے اس کھیل کا آغاز بہت دلچسپ انداز میں ہوا۔

تاریخی پس منظر کہتے ہیں کہ اس علاقہ میں ایک رات دعوت تھی اور دعوت کے بعد بارش ہونے لگی۔ سردی میں اضافہ ہو تا گیا۔ مہمانوں نے سردی سے بچنے کے لئے آتش دان کی طرف کھسکنا شروع کر دیا۔ اسی دوران کسی نے شغل کے طور پر ایک رسی لے کر اس کا ایک سرا ستون کے ساتھ باندھ دیا اور دوسرا دوسرے ستون کے ساتھ۔ پھر شراب کی بوتلوں کے کارک میں کچھ تنکے گاڑ کر ایک چیز تیار کی۔ ریکٹ کی جگہ پلیٹ کے نیچے رکھنے والے کارک کے پیڈ اٹھائے۔ ایک نے رسی پر دسترخوان لٹکا دیا۔ اس طرح بنی ہوئی "چڑیا" کو ان پیڈوں کے ساتھ ایک طرف سے دوسری طرف پھینکنا شروع کر دیا۔ اسی دوران کسی نے سوچا کہ جتنی دفعہ یہ "چڑیا" زمین پر گرے اس کی گنتی کی جائے۔ اس طرح اس شغل میں بہت سے لوگ اور بھی شامل ہو گئے۔

کسی اور موقع پر اس قسم کے حالات پھر پیدا ہوئے تو چند ایسے مہمانوں نے جو پہلی دعوت میں موجود تھے تجویز پیش کی کہ وہی کھیل کھیلا جائے جو بیڈمنٹن میں کھیلا گیا تھا چنانچہ اسی طرح کیا گیا۔

پونا بھارت میں ایک فوجی چھاؤنی تھی وہاں بھی ایک مرتبہ یہی کھیل کھیلا گیا وہاں اس کا نام پونا رکھا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ شغل آج کے جدید کھیل بیڈمنٹن میں بدل گیا۔ تقسیم سے پہلے ہندوستان میں کئی ایک بیڈمنٹن کے کھلاڑی پیدا ہوئے۔ عورتوں نے بھی اس کھیل میں کافی مہارت حاصل کی۔ اسی دور کے قریب قریب آل انڈیا چیمپئن شپ کا آغاز ہوا۔ جس میں لاہور کے کھلاڑی ہمیشہ نمایاں رہے۔ ان میں لوئیس جارج اور کرتار سنگھ کے نام قابل ذکر ہیں۔

پاکستان میں 53-1952ء میں پنجاب بیڈمنٹن ایسوسی ایشن اور 1953ء میں پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن بنی۔

مرکزی تنظیم یہ کھیل دنیا بھر میں ایک ہی ضابطے کے تحت اور ایک ہی سازو سامان کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ اس یکسانیت اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے نگران تنظیموں کا وجود بہت ضروری ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو کھیل میں کوئی باقاعدگی نہیں ہو گی بلکہ اپنا حسن کھو بیٹھے گی۔ یہ سارا نظام ایک کھلاڑی سے شروع ہو کر انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن تک جا پہنچتا ہے۔ انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن ہی کھیل سے متعلق قواعد و ضوابط میں ردوبدل یا کسی قسم کی نظر ثانی کرنے والا با اختیار مرکزی ادارہ ہے۔

1893ء تک اس کھیل کی کوئی باضابطہ مرکزی تنظیم نہیں تھی۔ 1934ء میں انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن کا قیام عمل میں آیا۔ اس فیڈریشن کے تحت ہر تین سال تھامس کپ انٹرنیشنل بیڈمنٹن چیمپئن شپ ہوتی ہے۔ شروع میں 1949، 1952 اور 1955ء یہ چیمپئن شپ ملایا نے جیتی اور 1961، 1964ء اور 1970ء میں انڈونیشیا جیتا۔ بیڈمنٹن کے نمایاں کھلاڑی پیدا کرنے والوں میں جاپان۔ انڈونیشیا۔ ملائشیا۔ چین، کوریا قابل ذکر ہیں۔

لندن میں ہر سال ہونے والی آل انگلینڈ چیمپئن شپ جو 1899ء سے جاری ہے سب سے پرانی چیمپئن شپ ہے۔

قواعد بیڈمنٹن کے کھیل میں سنگلز (Singles) کے مقابلوں میں دو اور ڈبلز (Doubles) کے مقابلوں میں چار کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔ اس کھیل میں کھلاڑی شٹل کو اپنے ریکٹ کے ذریعے نٹ کے اوپر سے مخالف کورٹ میں کسی ایسی جگہ پھینکتا ہے جہاں دوسرا کھلاڑی نہ پہنچ سکے۔ کھلاڑی یا اس کا ساتھی اپنی اس کوشش میں کامیاب ہو جائے تو اسے ایک پوائنٹ مل جاتا ہے۔ جو کھلاڑی پہلے مطلوبہ سکور حاصل کر لے وہ گیم جیت جاتا ہے۔ ایک میچ تین گیموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ شٹل بہت ہلکی ہوتی ہے اس کھیل کے لئے ہال کو موزوں ترین قرار دیا جاتا ہے تاکہ تیز ہوا شٹل کو (Disturb) نہ کر سکے کامیاب کھلاڑی بننے کے لئے چست، چالاک اور صحت مند جسم کا مالک ہونا بہت ضروری ہے۔ اسی طرح پاؤں اور ٹانگوں (Foot Work) کی حرکت کا ماہرانہ استعمال بھی اس کھیل میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔

فرش اس کھیل کے لئے لکڑی کا فرش بہترین ثابت ہوتا ہے لیکن اگر جگہ پھسلوین نہ ہو تو سیمنٹ کا فرش بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ چونکہ شٹل کا رنگ سفید ہوتا ہے اس لئے فرش، دیواریں اور چھت گہرے رنگ کی ہوں تو مفید ہوتا ہے۔

سائیڈ لائن سائیڈ لائنیں عموماً سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔ 4 سنٹی میٹر یا ڈیڑھ انچ چوڑی لائنیں کورٹ کی حدود کے تعین کے لئے لگائی جاتی ہیں۔

نٹ نٹ کے ستون ہمیشہ بیرونی سائیڈ لائین پر ہونے چاہئیں۔ نٹ کی چوڑائی 2 فٹ 6 انچ ہونی چاہئے۔ کورٹ کے درمیان سے فرش سے نٹ کی اونچائی 5 فٹ ہونی چاہئے۔ ستون کی بلندی کسی طرح بھی 5 فٹ ایک انچ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

نٹ کسی گہرے رنگ کا ہونا چاہئے ہمارے ہاں عام طور پر سوت کی رسیوں کا بنا ہوا نٹ استعمال ہوتا ہے۔ رسیاں ایک جیسی موٹی ہوں۔ نٹ کے سوراخوں کی چوڑائی 1.5 سنٹی میٹر یا 5/8 انچ سے کم اور 2 سنٹی میٹر یا 3/4 انچ سے زیادہ نہ ہو۔ نٹ ایک ستون سے دوسرے ستون تک بالکل کسا ہوا ہونا چاہئے۔ لیکن نٹ کا 0.76 میٹر یا 2 فٹ 6 انچ نیچے کی طرف لٹکنا ضروری ہے۔ نٹ کی اونچائی زمین سے 5 فٹ ایک انچ یا 1.55 سنٹی میٹر ہوتی ہے۔

بلّا بیڈمنٹن کا بلا عام طور پر پانچ اونس کا ہوتا ہے پہلے لکڑی کے بلے بنتے تھے اب یہ سارا ہی دھات کا بنتا ہے۔ بلے کی ساخت کے اعتبار سے اس کا توازن اور گرپ سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ شٹل (چڑیا) بہت نازک اور وزن میں ایک اونس کا پانچواں حصہ یا چھٹا حصہ ہوتی ہے یہ بطخ کے پندرہ یا سولہ پروں سے بنتی ہے پروں کو گول کارک میں لگا کر کارک پر پتلا سا چمڑا چڑھا دیا جاتا ہے۔ بیڈمنٹن میں عام طور پر سفید لباس استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں سفید بنیان یا ٹی شرٹ اور سفید نیکر مناسب ہے۔

قواعد بیڈمنٹن کے چند ایک اہم قواعد و ضوابط کا ذکر بھی ضروری ہے۔

ایک زمانے میں جب شٹل بلے کے فریم پر لگ جاتی تھی تو فالٹ (Fault) سمجھا جاتا تھا لیکن بعد میں ملایا (ملائیشیا) کی تحریک پر انٹرنیشنل بیڈمنٹن فیڈریشن نے اسے درست قرار دیا اب اگر شٹل لکڑی پر یا فریم پر لگے تو فالٹ (Fault) نہیں سمجھا جاتا۔

- اگر شٹل بلے پر رول ہو جائے تو وہ فالٹ (Fault) ہو گا۔
- لائنوں کے اندر یا اوپر گرنے والی سروس یا شاٹ درست اور کامیاب مانی جاتی ہے۔
- کھیل جاری ہو اور کھلاڑی نٹ کے ستون یا کپڑے کی پٹی پر بلا مار دے تو وہ فالٹ ہو گا۔
- اگر شٹل جسم یا لباس سے چھو جائے تو فالٹ ہو گا۔
- اگر سروس کرنے والا سروس کرتے وقت شٹل مکمل طور پر مس کر دے تو یہ فالٹ نہیں ہو گا

باقی صفحہ 6 پر

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ قمر الدین صاحب

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا جلسہ سالانہ

آٹھ ہزار سے زائد افراد کی شمولیت

نوسو افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا سہ روزہ جلسہ سالانہ 2 جولائی تا 4 جولائی خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ بخیرو خوبی منعقد ہوا۔ جلسہ سے کئی روز قبل شدید بارشوں کی وجہ سے منتظمین کو بہت فکر لاحق تھی کہ اس سے مہمانوں کے لئے انتظامات میں تکلیف ہو گی مگر اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی فضل فرمایا اور جلسہ کے تینوں دن موسم بہت خوشگوار رہا اور جلسہ کے تمام پروگرام نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائے۔

2 جولائی بروز جمعۃ المبارک جلسہ کی کاروائی کے آغاز سے قبل خدمت خلق کے ایک پروگرام کے تحت خون کا عطیہ دینے کی تحریک کی گئی چنانچہ بوگور شہر کے ہسپتال کے ہلال احمر کے شعبہ کو کئی درجن احباب نے خون کا عطیہ دیا۔ اسی طرح بہت سے احباب نے آنکھوں کے عطیہ کے لئے بھی اپنے نام لکھوائے۔

نماز جمعہ کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے زیر صدارت جلسہ کے پہلے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور بعد ازاں اپنے افتتاحی خطاب میں احباب کو خدمت دین کے لئے آگے آنے اور مختلف جماعتی پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ احباب نے جلسے کے یہ تین ایام دعاؤں اور ذکر الٰہی اور باہمی محبت و اخوت کے روح پرور ماحول میں گزارے۔ مختلف اجلاسات کے دوران متفرق علمائے سلسلہ نے آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ، نظام خلافت سے وابستگی، دنیوی نظام حکومت جمہوریت اور خلافت میں فرق، حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ، فیضان نبوت، جہاد کی حقیقت، مالی قربانی، دین میں عورتوں کا مقام، دعا کی حقیقت، اگلی صدی کے استقبال کے لئے تیاری اور دعوت الی اللہ جیسے موضوعات پر نہایت پر مغز تقاریر کیں۔ جلسہ کے ایام میں پنجگانہ نمازوں کے علاوہ باجماعت نماز تہجد کا بھی اہتمام رہا۔

نومبایعین کے ساتھ ایک دلچسپ مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔ اسی طرح ایک پروگرام میں نومبایعین نے اپنے قبول احمدیت اور جلسہ سے متعلق اپنے تاثرات بھی بیان کئے۔ اس جلسہ کے دوران خدا تعالیٰ کے فضل سے نو صد افراد نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ مکرم امیر صاحب نے جلسہ کے اختتامی اجلاس سے اپنے خطاب کے دوران احباب کو بتایا کہ اگلے سال انڈونیشیا میں جماعت کے قیام پر 75 سال ہو جائیں گے۔ اس جلسہ کے لئے احباب ابھی سے دینی و روحانی لحاظ سے بھرپور تیاریاں کریں اور خاص طور پر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں تمام پروگراموں کو ہر لحاظ سے بہت کامیاب اور بابرکت فرمائے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونے والے تمام افراد کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے اور تمام منتظمین اور کارکنان و کارکنات کو ان کی خدمات کو دنیا و آخرت میں بہترین جزاء عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 ستمبر 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر رانا فاروق احمد صاحب

واقفین نو کیلئے کیرئیر پلاننگ کمیٹی اور انٹرویوز

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ اب تک انیس ہزار سے زائد بچے وقف نو کی بابرکت تحریک کا حصہ بن چکے ہیں۔ حضرت صاحب کی ہدایات کی روشنی میں ان "واقفین نو" بچوں کے لئے بے شمار تربیتی پروگرام بنائے جاتے ہیں۔ ان کی بلند پایہ تربیت کے لئے ایسے پروگرام بنانے کی کوشش کی جاتی ہے جو انہیں دین و دنیا میں ایک کامیاب و کامران انسان بنانے کے لئے ضروری ہیں۔

کیرئیر پلاننگ کمیٹیوں کا قیام ان بچوں کی آئندہ زندگی میں مختلف شعبوں کو اختیار کرنے کے سلسلہ میں کیا گیا ہے یہ کمیٹیاں فی الحال ضلعی سطح پر بنائی جارہی ہیں جو ہر سات سال کی عمر کے بچے کے طبعی رجحانات کا اندازہ کرنے کے لئے انٹرویو کریں گی اور بعد میں اپنی رپورٹ پیش کریں گی۔ کسی بچے کے بارے میں حتمی رائے قائم کرنا مشکل ہے تاہم اس کی شخصیت کے بارے میں کچھ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بچے کی شخصیت کس طرح کی ہے۔ کیرئیر پلاننگ کمیٹی میں اگر ممکن ہو تو بچوں کی نفسیات سمجھنے والے افراد شامل ہوں مثلاً ماہرین تعلیم 'ڈاکٹرز' ماہرین نفسیات وغیرہ۔ اس سلسلہ میں چند ایک ضروری امور کا ذکر کیا جاتا ہے جو بچے کو معلوم ہوں تاکہ انٹرویو میں آسانی پیدا ہوسکے۔

خاندانی پس منظر واقف نو بچے کو خصوصاً اور تمام بچوں کو عموماً اپنے دادا' نانا' دادی' نانی' والد اور والدہ کی جماعتی خدمات کا علم ہونا چاہئے۔ مثلاً خاندان میں کوئی رفیق حضرت مسیح موعود ہوں تو ان کا علم ہونا چاہئے۔

تعلیمی کارکردگی بچے کے سابقہ ریکارڈ سے اس کی تعلیمی کارکردگی کا اندازہ آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ مثلاً پچھلے سال کونسی پوزیشن میں پاس ہوئے؟ اب پڑھائی میں کس درجہ پر ہیں؟ آپ کو کونسا مضمون اچھا لگتا ہے؟

خود اعتمادی اور حاضر دماغی بچے کو خود اعتمادی اس کے ماحول سے ملتی ہے۔ بچوں کو بات بات پر ٹوکنا نہیں چاہئے بلکہ قابل اعتراض بات کو چہرے کے تاثرات سے سمجھانے کی کوشش کریں۔ غلط بات کی حوصلہ افزائی نہ کریں۔ اعتماد کی کمی کے باعث بچے جائز بات کہنے سے بھی کتراتے ہیں۔ ذہانت اور حاضر دماغی چیک کرنے کے لئے ریاضی کے چھوٹے چھوٹے سوال کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً ?=3X5+4 یا مثلاً بچے سے پوچھیں کہ آپ کی جیب میں نامعلوم روپے ہیں اگر آپ ان میں سے دس روپے اپنی چھوٹی بہن کو دے دیتے ہیں تو باقی آپ کی جیب میں کتنے روپے رہ گئے۔ بچے سے یہ بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ آپ کا رخ اس وقت کس سمت کی طرف ہے۔

جنرل نالج اور معلومات عامہ بچوں کا جنرل نالج وسیع ہونا چاہئے۔ جنرل نالج میں پاکستان اور بین الاقوامی معلومات کے سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ مثلاً لندن کس ملک میں ہے؟ دنیا کا سب سے بڑا ملک کون سا ہے؟ پاکستان کے وزیر اعظم کا نام کیا ہے؟ سیاسی پارٹیوں کے نام بتائیں؟ وغیرہ وغیرہ۔

دینی معلومات مذہبی اور دینی معلومات کا اندازہ کرنے کے لئے بچے سے قرآن شریف اور عقائد کے بارے میں سوالات کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً مکہ اور مدینہ کیوں مشہور ہیں؟ ہم احمدی کیوں ہیں؟ وغیرہ وغیرہ خلفاء سلسلہ کے بارے میں سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔ خلفاء راشدین کے بارے میں سوال پوچھے جاسکتے ہیں۔

مشاغل بچوں کو چاہئے کہ وہ اپنی دلچسپی کے لئے مثبت مشاغل اختیار کریں مثلاً بچوں کے رسائل جمع کرنا۔ ٹکٹیں اکٹھی کرنا۔ فوٹو گرافی۔ شکار کھیلنا وغیرہ وغیرہ۔ ان مشاغل کے بارے میں بچے کو خوب آگاہی ہونی چاہئے۔

غیر نصابی سرگرمیاں دینی اور تعلیمی کاموں کے علاوہ کھیل انسانی صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ بچے کو چاہئے کہ دو یا تین گیمز ضرور کھیلے۔ یا ایک ہی گیم میں خوب محنت کرے۔ جو بھی گیم کی جائے اس کے بارے میں پورا علم ہونا چاہئے۔ ہاکی اور کرکٹ کے بارے میں سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔ یورپ کا ہر دلعزیز کھیل کونسا ہے؟ وغیرہ۔

عملی جائزہ اس جائزہ میں بچے کا لباس' ناخن' دانت۔ بالوں کی کٹائی اور حرکات و سکنات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ بچے نے نماز باترجمہ یاد کرلی ہے لیکن نمازیں کتنی ادا کر رہا ہے۔ قرآن شریف مکمل پڑھ لیا ہے۔ کیا روز تلاوت کرتا ہے؟ دعائیں یاد کرلی ہیں کیا وضو کے بعد دعا کرتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد اور شروع میں دعا پڑھتا ہے۔ سونے اور جاگنے کی دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ دعاءِ قنوت یاد ہے۔ کیا وتروں میں پڑھتا ہے؟ وغیرہ وغیرہ حدیثیں کتنی یاد ہیں۔ قرآن شریف کی کون سی سورتیں یاد کی ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

فائدہ اٹھاؤ کہ وہ آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ہیں۔"

چوتھا اصل یہ ہے کہ اگر کوئی حدیث قرآن کریم کے بیان کردہ قصص کے مخالف ہے۔ تو اس کی تطبیق کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"لیکن اگر ایسی حدیث ہو جو قرآن شریف کے بیان کردہ قصص کے صریح مخالف ہے تو اس کی تطبیق کے لئے فکر کرو۔ شاید وہ تعارض تمہاری ہی غلطی ہو۔"

پانچواں اصل یہ ہے۔ اگر کوئی حدیث ضعیف ہے مگر قرآن سے مطابقت رکھتی ہے تو اس حدیث کو قبول کرلیا جائے۔ کیونکہ اس کا مصداق قرآن ہے۔

چھٹا اصل۔ اگر کوئی ایسی حدیث ہے جو پیشگوئی پر مشتمل ہے۔ مگر محدثین کے نزدیک وہ ضعیف ہے۔ اگر وہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ تو حدیث صحیح ہے۔ خواہ راوی ضعیف ہی ہے۔ کیونکہ خدا نے اس کی صداقت ظاہر کردی ہے۔

ساتواں اصل۔ جو مخالف قرآن ہے۔ وہ خدا کے رسول کا قول نہیں۔

آٹھواں اصل۔ انسان کی بنی ہوئی فقہ پر بہرحال اس کو ترجیح ہوگی۔

نواں اصل۔ خواہ وہ ضعیف سے ضعیف حدیث ہے اگر مخالف قرآن وسنت نہیں تو اس پر عمل کیا جائے۔

(مجلۃ الجامعہ)

بقیہ صفحہ 4

عورت کے نزدیک دنیا کی کوئی اور نعمت کچھ حقیقت نہیں رکھتی لیکن اگر ایک عورت کے ساتھ اس کے خاوند کا سلوک اچھا نہیں تو خاوند کی دولت بھی اس کے لئے لعنت ہے خاوند کی عزت بھی اس کے لئے لعنت ہے خاوند کی صحت بھی اس کے لئے لعنت ہے کیونکہ ان چیزوں کی قدر صرف خاوند کی محبت اور گھر کی سکینت کے میدان میں ہی پیدا ہوتی ہے پس اس میں ذرہ بھر بھی شک کی گنجائش نہیں کہ آنحضرتؐ کا یہ مبارک ارشاد گھروں کی چار دیواری کو جنت بنا سکتا ہے۔

(چالیس جواہرپارے صفحہ نمبر 79)

مضمون کا اختتام میں آنحضرتؐ کی اس حدیث مبارکہ پر کرتی ہوں جو حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے جو آنحضرتؐ کے آزاد کردہ غلام تھے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا بہترین پیسہ جو انسان خرچ کرتا ہے وہ ہے جو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے یا اللہ کی راہ میں پالے جانے والے جانور کو کھلانے پلانے پر خرچ کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد میں اس کے شریک کار ہیں ان پر خرچ کرتا ہے۔

خدا کرے کہ ہم ان ساری تعلیمات پر پوری طرح عمل کرنے والے ہوں۔ آمین وثم آمین۔

تحریک جدید کی عظمت

○ (ارشاد حضرت مصلح موعود)

"یاد رکھو یہ تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو رکاوٹیں ہوں گی ان کو دور کر دے گا اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔ پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام کے ساتھ تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا"

(پانچہزاری کتاب ص 15)

عہدیداران سے درخواست ہے۔ کہ مرکز کی توقع کے مطابق وعدوں اور وصولی کو مکمل کرنے کی کوشش کریں۔

(وکیل المال اول)

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

وہ دوبارہ سروس کرے گا۔

○ اگر سروس کرتے وقت شٹل نٹ کے اوپر والے حصے کو چھوتی ہوئی صحیح طور پر کورٹ میں گرے تو سٹروک جائز سمجھا جاتا ہے۔

○ ایک گیم 15 پوائنٹ کی ہوتی ہے۔

○ اگر 14 پر (گیم پوائنٹ) سکور برابر ہو جائے تو گیم 17 پوائنٹس کی ہوگی۔

○ ڈبلز کی سائڈ لائنیں سنگل میں خارج سمجھی جاتی ہیں۔

○ سروس کرتے وقت شٹل کمر سے نیچے ہونی چاہئے اور Show کرکے سروس کرنی ہوتی ہے۔

○ سروس کے دوران سروس کرنے والے یا ریسیو کرنے والے کا پاؤں اگر لائن کے اوپر یا اسے چھو رہا ہو تو یہ غلطی شمار ہوگی۔

○ کھیل شروع ہونے سے پہلے ٹاس کیا جاتا ہے ٹاس جیتنے والے کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ سروس کرے یا اپنی پسند کا کورٹ منتخب کرے اس صورت میں سروس دوسرے کی ہوگی۔

بیڈ منٹن کورٹ کا خاکہ:۔

لمبائی۔ 44 فٹ (13.40 m)

چوڑائی۔ سنگل میں۔ 17 فٹ (5.18 m)

ڈبل میں۔ 20 فٹ (6.10 m)

اچھے کھلاڑی کے اوصاف اچھے کھلاڑی کے درج ذیل اوصاف ہونے چاہئیں۔

1۔ کھیل سے لگن اور محنتی ہو۔

2۔ ایمانداری اول نمبر پر ہو۔

3۔ بہترین سپورٹس مین سپرٹ ہونی چاہئے۔

4۔ بہترین کھلاڑی بہترین کردار کا مالک ہوتا ہے۔

5۔ حوصلہ مند ہونا چاہئے اور تماشائیوں کی کثرت سے نہ گھبرائے۔

6۔ قواعد و ضوابط کی سختی سے پابندی کرنے والا ہو۔

7۔ ڈسپلن پر کاربند ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو تحریر فرماتے ہیں۔ گزشتہ تین ماہ شدید علالت میں گزرے ہیں۔ اب ضعف اور کمزوری ہے۔ ڈاکٹر کی ہدایت ہے کہ بیٹھ کر کام نہ کروں۔ لیٹ کر لیٹا تو جا سکتا ہے کام نہیں ہو سکتا۔ اس لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیزہ مکرمہ صادقہ نوشین صاحبہ اہلیہ مکرم میاں نذیر احمد صاحب چنیوٹ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم احمد علی سراج صاحب مغلپورہ لاہور عرصہ دو سال سے بیمار ہیں۔ آج کل بیماری میں شدت آگئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان

○ مکرم طاہر احمد صاحب گجر نمائندہ الفضل چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے ضلع بہاولپور و ضلع بہاولنگر کے دورہ پر آ رہے ہیں احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ) اسٹیشن ماسٹر نمائندہ الفضل چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت کے لئے ضلع فیصل آباد و ضلع ٹوبہ کے دورہ پر آرہے ہیں احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر الفضل)

بازیافتہ بیگ

○ ایک عدد بیگ جس میں گھریلو اشیاء ہیں۔ دارالنصر روڈ (بالمقابل روزنامہ الفضل) ملا ہے۔ جس کسی کا ہو دفتر الفضل سے رابطہ کریں۔

ربوہ سے چلنے والی کوچز اور ویگنیں

ربوہ سے راولپنڈی اور لاہور کیلئے نیو خان ٹرانسپورٹرز کی روڈ پینتھرز مرسڈیز اے سی گاڑیاں چلائی جا رہی ہیں۔ دونوں شہروں کے درمیان گاڑیوں کی آمد و روانگی کا پروگرام حسب ذیل ہے۔

ا- ربوہ سے روانگی برائے راولپنڈی		راولپنڈی سے ربوہ کیلئے واپسی	
پہلا ٹائم صبح	6-00 بجے	پہلا ٹائم صبح	10-00 بجے
دوسرا ٹائم دوپہر	2-00 بجے	دوسرا ٹائم دوپہر	3-00 بجے
تیسرا ٹائم رات	9-00 بجے	تیسرا ٹائم رات	9-00 بجے

۲- ربوہ سے روانگی برائے لاہور		لاہور سے ربوہ کیلئے روانگی	
ٹائم صبح	6-00 بجے	ٹائم بعد دوپہر	3-30 بجے

اسی طرح مختلف پرائیویٹ ٹرانسپورٹس کی کوچز اور بسیں درج ذیل وقتوں پر ربوہ سے جاتی ہیں۔

۳- ربوہ سے اسلام آباد (کراچی کمپنی) براستہ موٹروے روانگی از بس سٹاپ 7-00 بجے صبح
واپسی 3 بجے از اسلام آباد کرایہ 125 روپے

۴- ربوہ سے ملتان براستہ جھنگ، شور کوٹ، کبیر والا
پہلا ٹائم 11-00 بجے دن، دوسرا ٹائم 1-00 بجے دن- کرایہ جھنگ -/52 روپے، ملتان -/112

۵- ربوہ سے بہاولپور براستہ چیچہ وطنی -/100، بوریوالا، وہاڑی -/120، بہاولپور -/160
پہلا ٹائم 10-00 بجے - دوسرا ٹائم 11-00 بجے

۶- ربوہ سے پشاور براستہ موٹروے کامرہ - ٹیکسلا - رات 9-00 بجے - کرایہ -/100

۷- ربوہ سے فورٹ عباس
براستہ ساہیوال -/70، عارف والا -/90، بہاولنگر -/100، ہارون آباد -/115، فورٹ عباس -/130-
پہلا ٹائم صبح 7-30، دوسرا ٹائم صبح 9-45، تیسرا ٹائم رات 8-45

۸- ربوہ سے صادق آباد
براستہ خانیوال -/160، چوک متھیلا -/160، بہاولپور -/160، رحیم یار خان -/235، صادق آباد -/235
پہلا ٹائم 4-30 بجے بعد دوپہر دوسرا ٹائم شام 6-30، تیسرا ٹائم رات 7-30

تمام گاڑیاں بس سٹینڈ ربوہ سے روانہ ہوتی ہیں۔ اور ایڈوانس بکنگ بھی وہیں سے ہو سکتی ہے۔

صدر عمومی
لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سری نگر سیکرٹریٹ پر بموں سے حملہ

مقبوضہ کشمیر کے دارالحکومت سری نگر میں سول سیکرٹریٹ پر مجاہدین نے دستی بموں سے حملہ کر کے 7- افراد کو زخمی کر دیا۔ حملے کے وقت وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کابینہ سمیت سیکرٹریٹ میں موجود تھے۔ سیکیورٹی زون میں چڑیا کے بھی پر نہ مارنے کا بھارتی دعویٰ ہوا ہوگیا۔

امن فوج کے خلاف گوریلا جنگ کا اعلان

انڈونیشیا کی حامی ملیشیا نے مشرقی تیمور میں اقوام متحدہ کی امن فوج کے خلاف گوریلا جنگ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ملیشیا کے لیڈر نے مغربی تیمور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ چند روز میں اقوام متحدہ کی فوج کے خلاف کارروائی شروع کر دی جائے گی۔ امن فوج نے آزادی کی مخالف ملیشیا کے دو مضبوط ٹھکانوں پر چھاپہ مار کر بھاری مقدار میں ہتھیار ضبط کر لئے اور متعدد افراد کو گرفتار کر لیا۔ انڈونیشیا مشرقی تیمور میں سول انتظامیہ کی تشکیل پر راضی ہو گیا ہے۔ علیحدگی پسند لیڈر گسماؤ نے امن فوج سے اپیل کی ہے کہ پناہ گزینوں کو جلد از جلد ان کے گھروں میں واپس لایا جائے۔

عدالت نے بنگلہ دیش حکومت کو روک دیا

مگ طیاروں کی خریداری کے معاملہ پر بنگلہ دیش کی عدالت نے حکومت کو روس کو رقم کی ادائیگی سے روک دیا۔ عدالت عالیہ نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ روس سے سمجھوتے سے قبل اس معاہدے کو پارلیمنٹ میں پیش کرنا چاہئے تھا۔ حکومت جب تک یہ ثابت نہ کر دے کہ سمجھوتہ آئینی طور پر درست ہے یہ پابندی برقرار رہے گی۔ بنگلہ دیش کی اپوزیشن نے حکومت پر اس سودے میں کمیشن کھانے کا الزام عائد کیا تھا۔ امریکہ سمیت بنگلہ دیش کو امداد دینے والے دیگر ممالک نے بھی اس سمجھوتے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

اسرائیل جولان کی پہاڑیاں دینے پر آمادگی

اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک نے کہا ہے کہ ہم جولان کی پہاڑیاں شام کو لوٹانے پر تیار ہیں۔ خطہ میں امن قائم کرنے کیلئے قربانی دینی پڑے گی۔ اور بڑے اقدامات اٹھانے ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک مشکل سمجھوتہ ہے لیکن امن کیلئے ضروری بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ جو بھی معاہدہ ہو اس پر پوری طرح عمل بھی کیا جائے ورنہ معاہدہ بے کار ہو جاتا ہے۔

اقوام متحدہ ٹانگ نہ اڑائے

اسرائیل نے اقوام متحدہ کو متنبہ کیا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ کے پھٹے میں ٹانگ نہ اڑائے۔ علاقے میں قیام امن کیلئے کسی تیسرے فریق کی مداخلت برداشت نہیں کر سکتے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیوی نے یہ باتیں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان سے باتیں کرتے ہوئے کہیں۔

بنگلہ دیشی سرحد پر بھارتی فوج

بنگلہ دیش نے اپنی سرحدوں پر بھارتی فوج کے اجتماع پر شدید احتجاج کیا ہے دوسری طرف بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے بنگلہ دیش کو خبردار کیا ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ اپنے معاملات میں سمجھ داری سے کام لے۔ واجپائی نے انتخابی جلسوں میں بنگلہ دیش کے خلاف سخت زبان کا استعمال شروع کر دیا ہے۔

بھارت کی معاشی تباہی کا ذمہ دار

کانگریس کی صدر مسز سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ بھارت کی معاشی تباہی کا ذمہ دار واجپائی ہے۔ بی جے پی کا اصلی چہرہ انتہائی بھیانک ہے۔ واجپائی نے اقتدار کو دوام دینے کیلئے فوج اور عوام کو جنگ کے شعلوں میں جھونک دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے علاقے کو دوبارہ فتح کرنے پر واجپائی کو شرم آنی چاہئے۔

مسٹر کلنٹن مسئلہ کشمیر حل کرائیں

امریکہ کانگریس کے 61- ارکان نے اپنے صدر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر حل کروائیں۔ اس کے علاوہ 12- ہزار امریکیوں نے صدر کو اسی مضمون کی یادداشت بھی بھجوائی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ خطرناک ایٹمی فلیش پوائنٹ بن گیا ہے۔ کنٹرول لائن پر خصوصی نمائندہ مقرر کیا جائے۔

امریکہ مجاہدین کو تربیت دے رہا ہے

روس نے الزام لگایا ہے کہ امریکی سی آئی اے افغانی مجاہدین کو تربیت دے رہی ہے۔ یہ مجاہدین افغانستان میں عسکری تربیت حاصل کرتے ہیں اسلامی ممالک بھی ان کو امداد دے رہے ہیں۔

باغی ریاستوں کو دوبارہ شامل کرنے کا منصوبہ

روس کی فوج نے ایک منصوبہ صدر ریلسن کو پیش کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ چیچنیا اور دیگر باغی ریاستوں کو دوبارہ روس میں شامل کر لیا جائے۔ چیچنیا پر چڑھائی کی فوجی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ انگشتیا اور داغستان کے راستے چیچنیا پر حملہ کیا جائے گا اور نومبر تک چیچنیا کا تین چوتھائی حصہ فتح کر لیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 30 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
یکم۔ اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-55
2۔ اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-38
2۔ اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-01

جنرل مشرف کے اضافی چارج کی مدت میں توسیع

چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف کی بطور چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے عہدہ کی مدت میں ڈیڑھ سال کی توسیع کر دی گئی ہے اب وہ اس عہدے پر 6۔ اکتوبر 2001ء تک کام کریں گے۔ اس سے قبل اس اضافی چارج کی مدت 8۔ اپریل 2000ء تھی۔ اب جنرل مشرف اپنے عہدے کی پوری مدت کے دوران دونوں عہدوں پر فائز رہیں گے۔ وزیراعظم ہاؤس کے ترجمان نے یہ اعلان ... ہوئے کہا کہ اس اقدام سے فوج میں کمان ی تبدیلیوں کے بارے میں بلاجواز افواہوں اور قیاس آرائیوں کا سلسلہ ہمیشہ کیلئے دم توڑ دے گا۔ ان افواہوں کو بعض مفاد پرست عناصر اپنے سیاسی ایجنڈے کیلئے ہوا دے رہے تھے۔

نیاز اے نائیک کا ایک اور دورہ

سابق سیکرٹری خارجہ نیاز اے نائیک نے بھارت کا ایک اور خفیہ دورہ کیا۔ یہ خبر بھارتی اخبار انڈین ایکسپریس نے دی ہے۔ یاد رہے کہ ان کے پہلے دورۂ بھارت اور بیک چینل ڈپلومیسی پر ملک بھر میں سخت لے دے ہوئی ... وائس آف جرمنی نے اس پر تبصرہ کرتے ... کہا ہے کہ امریکہ فلسطین کی طرز پر بھارت اور پاکستان کے درمیان کوئی سمجھوتہ کرانا چاہتا ہے۔ خفیہ دورہ میں پاک فوج کے ریٹائرڈ جنرل طلعت مسعود بھی ہمراہ تھے۔ ایک روزہ دورے کے بعد وہ وطن واپس آچکے ہیں۔ ان کی دہلی آمد کو نہایت خفیہ رکھا گیا۔ دہلی میں پاکستان ہائی کمیشن کے ترجمان نے بتایا ہے یہ دورہ ٹریک ٹو ڈپلومیسی کا حصہ ہے۔ مسٹر نائیک نے دورے سے واپسی پر کہا کہ وہ سارک کانفرنس سے قبل ایک کمیٹی کے اجلاس کے لئے دہلی گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمیٹی میں سارک ممالک کے درمیان تجارتی و ثقافتی وفود کے تبادلوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں فری ٹریڈ زون بنایا جائے۔ نیاز اے نائیک منگل کے روز نئی دہلی پہنچے اور 24 گھنٹے قیام کے بعد واپس آئے۔ انہوں نے دہلی میں صحافیوں سے بات کرنے یا تصاویر بنوانے سے انکار کر دیا۔

مذاکرات کیلئے دباؤ کا نتیجہ

مبصرین کا کہنا ہے کہ نیاز اے نائیک کا دورۂ دہلی مذاکرات کیلئے دونوں ملکوں پر عالمی دباؤ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ دونوں ممالک مذاکرات کیلئے راہ ہموار کرنا چاہتے ہیں۔ نیاز اے نائیک کے ساتھ جانے والے جنرل (ر) طلعت مسعود نے مسئلہ کارگل پر حکومت اور پاک فوج پر سخت تنقید کی تھی۔

ملتان میں گرینڈ اپوزیشن الائنس کی ریلی

ملتان میں اپوزیشن اتحاد گرینڈ الائنس نے ریلی نکالی جس میں ہزاروں افراد شامل ہوئے حکومت کے خلاف سخت نعرہ بازی کی گئی۔ مرکزی قائدین ایک ٹرک میں جبکہ مقامی قائدین کو دوسرے ٹرک میں سوار کیا گیا۔ تمام راستے پر رکن پارٹیوں کے جھنڈے لگائے گئے تھے۔ الائنس کے رہنماؤں نے کہا کہ سپریم کورٹ حکومت کے غیر آئینی اقدامات کا نوٹس لے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے سی ٹی بی ٹی پر بات اور بیرونی سرمایہ کاروں کو مدعو کرنا وفاقی حکومت کی اتھارٹی کو چیلنج ہے۔ بجلی کے نرخوں میں اضافہ حکومت کی طرف سے عوام کے خلاف اعلان جنگ ہے۔

پابندیاں اٹھنے تک کوئی اقدام نہیں کریں گے

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ امریکی پابندیاں اٹھنے تک کوئی اقدام نہیں کریں گے۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم مذاکرات میں کشمیریوں کو شامل کرنا چاہتے ہیں۔ امریکہ بھارت کو رضامند کرلے۔

بینظیر کی طرف سے امریکہ کا خیر مقدم

قائد حزب اختلاف محترمہ بینظیر بھٹو نے پاکستان میں جمہوریت کے بارے میں امریکی حمایت کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بنک پاکستان کو دی جانے والی امداد پاور کمپنیوں کے ساتھ معاملات طے کرنے سے منسلک کر دے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سینکڑوں دیہاتوں کو بجلی مہیا کرنے کیلئے پاور کمپنیوں سے معاہدے کئے تھے لیکن نواز شریف حکومت اپنے ذاتی فائدے کے لئے ملکی معیشت کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ میرے دور میں شروع ہونے والے تمام مثبت کام بند کئے جا رہے ہیں۔ نواز حکومت نے قوم کو تنہا کر دیا ہے۔ انہوں نے جیمز وولفن کو ورلڈ بنک کا صدر رہنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے پاکستان میں جمہوریت اور آزادی رائے کے بارے میں امریکی مضبوط اور واضح حمایت کا خیر مقدم کیا۔

ماڈل ٹاؤن کا گرڈ سٹیشن جل گیا

لاہور میں وزیراعظم کی رہائش گاہ کے علاقے ماڈل ٹاؤن کے گرڈ سٹیشن میں آگ لگ گئی جس سے علاقہ بھر کی بجلی بند ہو گئی۔ اسی گرڈ سے صدر رفیق تارڑ کے گھر واقع جو ہر ٹاؤن کو بھی بجلی فراہم کی جاتی تھی۔ وہاں کی بجلی بھی بند ہو گئی۔

اظہر لغاری ملاقات

سابق صدر فاروق لغاری نے گذشتہ روز سابق گورنر پنجاب میاں محمد اظہر سے ملاقات کی دونوں نے اتفاق کیا کہ ملک کی سیاسی، انتظامی اور اقتصادی بحالی کے ذمہ دار حکمران ہیں۔

وسیم اکرم مزید ایک سال کیلئے کپتان

پاکستان کرکٹ بورڈ کے سربراہ مجیب الرحمان نے وسیم اکرم کو مزید ایک سال کیلئے پاکستان کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا ہے۔ جبکہ معین خان نائب کپتان ہونگے۔

ضروری اعلان

○ جو قارئین ہاکر کے ذریعے اخبار الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ ستمبر 99 مبلغ 62.50 روپے بنتا ہے براہ کرم جلد ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر)

ایپکس کمپیوٹر کمپوزنگ
ناصر آباد غربی ربوہ فون 920
ہر قسم کی اُردو و انگلش کمپوزنگ اور ڈیزائننگ و برتھ سرٹیفکیٹ، ب۔ فارم ٹرانسلیشن کے لیے

گھریلو سامان برائے فوری فروخت
گھر کا جملہ سامان فریج، فرنیچر بصورت صوفہ سیٹ، ڈائننگ ٹیبل، بیڈ پردے و دیگر سامان فوری فروخت کیلئے دستیاب ہے۔
رابطہ : 11 بجے تا 2 بجے، 4 بجے سے 8 بجے
گھر 10/21 دارالرحمت شرقی (الف) فون 212009

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371
فون رہائش 0442-512436

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان برقبہ ایک کنال کمرے چھ برآمدہ، بجلی، پانی، گیس، مکان نمبر 10/9 دارالصدر غربی ربوہ برائے فروخت موجود ہے۔ رابطہ۔ **بشیر احمد ساہی**
مکان 10/9 دارالصدر غربی ربوہ

گھر برائے فوری فروخت
رقبہ 10 مرلے، محلہ دارالیمن شرقی، پختہ سڑک، بجلی، پانی، 6 کمرے، ایک برآمدہ دو غسلخانے فلش سسٹم، بس سٹاپ مین سرگودھا روڈ سے فاصلہ صرف 100 گز۔ مارکیٹ سے ایک لاکھ کم قیمت پر۔ پہلے آئیے پہلے پائیے
رابطہ۔ **منیر ملک**
051-282564, 04524-212426

بیماری کا خاتمہ (صرف) معیاری دوا سے
جرمنی کی تمام سیل بند ادویات اور معیاری پاکستانی ادویات، گولیاں، ٹکیاں شوگر آف ملک۔ پہلے سے زیادہ رعایتی قیمت پر نیز خالی ڈبیاں اور ڈراپرز دستیاب ہیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔
گولبازار ربوہ
فون 771
213156

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61